بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

انّ الّذی فرض علیک القرآن لرادّک الی معاد ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۲ | ۸ ماہ فتح ۱۳۲۳ ہش | ۲۱ ذی الحجہ ۱۳۶۳ ھ | ۸ دسمبر ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۸۷

مدینۃ المسیح

قادیان ۷ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج سات بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت جگر کی خرابی کی علامات کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی طبیعت کل جیسی ہی ہے۔ کامل صحت کے لئے دعا کی جائے

سید بشیر احمد صاحب ابن جناب سید عبدالحی صاحب آف منصوری آج بخیریت انگلستان سے یہاں پہونچے ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیان ۲۱ ذی الحجہ ۱۳۶۳ھ

سیرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلسہ میں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ایک نہایت اہم تقریر

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غیر مذاہب سے معاملہ بلحاظ تعلیم اور تعامل

مرتبہ۔ غلام نبی

(۳)

اب میں مضمون کا دوسرا حصہ بیان کرتا ہوں۔ جو یہ ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری قوموں سے کیا سلوک کیا۔ اور ان کے متعلق کیا تعلیم دی۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہایت واضح طور پر یہ تعلیم دی ہے۔ کہ کسی کی خوبی کا انکار نہیں کرنا چاہیئے۔ اور یہ بھی کہ ہر مذہب میں کچھ نہ کچھ خوبیاں ہیں جنکا انکار کرنا ظلم ہے۔ چنانچہ قرآن میں لکھا ہے وقالت الیہود لیست النصاریٰ علیٰ شیءٍ وقالت النصاریٰ لیست الیہود علیٰ شیءٍ وھم یتلون الکتاب۔ فرمایا کیسے ظلم کی بات ہے۔ عیسائی کہتے ہیں۔ یہودیوں میں کوئی خوبی نہیں۔ اور یہودی کہتے ہیں۔ عیسائیوں میں کوئی خوبی نہیں۔ حالانکہ دونوں ایک ہی کتاب پڑھنے والے ہیں۔ کیا اس میں کوئی بھی خوبی نہیں۔

تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ تعلیم دی کہ

دوسروں کی خوبی کو تسلیم کرنا چاہیئے

جو شخص کہتا ہے۔ کہ دوسرے مذاہب میں کوئی خوبی نہیں۔ وہ غلطی کرتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ایسی اعلےٰ تعلیم دی ہے۔ کہ اس کے ذریعہ تمام اقوام کے دل رکھ لئے ہیں۔ کسی کے مذہب کے متعلق یہ کہنا کہ اس میں کوئی بھی خوبی نہیں اس مذہب کے پیروؤں کے لئے بہت تکلیف دہ بات ہے۔ اس کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ اصل پیش کیا ہے۔ کہ ہر قوم کی خوبی تسلیم کرو۔ اس طرح آپ نے تمام قوموں پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔

دوم۔ آپ نے فرمایا۔ کسی مذہب کے افراد کے متعلق یہ نہ کہو۔ کہ وہ اپنے

مذہب کو فریب سے مانتے ہیں

باوجود اس کے کہ پہلے مذاہب بگڑ چکے ہیں۔ تاہم ان کے ماننے والوں میں سے اکثر انہیں دل سے سچا سمجھتے ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم میں بعض یہود اور نصاریٰ کی تعریف آتی ہے یہودیوں کے متعلق آتا ہے۔ ان میں سے بعض ایسے ہیں۔ کہ اگر انہیں پہاڑ کے برابر بھی سونا دے دو۔ تو وہ اس میں خیانت نہ کریں گے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے یہودیوں میں ایسے لوگ تھے۔ جو اپنے مذہب کو سچا سمجھ کر مانتے تھے۔ آجکل مسلمانوں میں بھی یہ نقص پیدا ہو گیا ہے۔ کہ وہ سمجھتے ہیں۔ دیگر مذاہب کے لوگ اپنے اپنے مذاہب کو جھوٹا سمجھتے ہیں۔ اور باوجود اسکے ان کو نہیں چھوڑتے۔ حالانکہ ہندوؤں۔ عیسائیوں۔ یہودیوں میں سے ۹۹ فی صدی ایسے ہیں۔ جو اپنے مذہب کو سچا سمجھ کر مانتے ہیں۔

اسی طرح عیسائیوں کے متعلق قرآن کریم میں آتا ہے۔ کہ ان میں ایسے لوگ ہیں۔ جو خدا کا ذکر سنکر رونے لگ جاتے ہیں۔ خشیت سے ان کے دل بھر جاتے ہیں کیا ایسے لوگ اپنے مذہب کو فریب سے ماننے والے ہو سکتے ہیں۔ یہ تعلیم دے کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیگر مذاہب کے لوگوں کے احساسات کا ادب اور احترام کرنا سکھایا ہے۔

تیسری تعلیم رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دی ہے۔ کہ آپ نے حکم دیا سب قوموں کے متعلق تسلیم کرو۔ کہ ان میں انبیاء آئے۔ اس بات پر اجمالی طور پر ایمان لاؤ کہ

سب اقوام میں نبی آئے

اس طرح آپ نے انٹرنیشنل لاء کو مذہب میں جاری کر دیا۔ گزشتہ جنگ کے دوران میں روس کی حکومت میں تبدیلی ہو گئی جس پر باقی حکومتیں اس حکومت کو تسلیم نہیں کرتیں روسی اس کے لئے منتیں کرتے ہیں۔ مگر ان کی شنوائی نہیں ہوتی۔ بعض لوگ کہیں گے دوسری حکومتوں کے تسلیم کر لینے سے کیا فائدہ ہوتا ہے۔ کہ روسی اس کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ بات یہ ہے۔ اس میں بہت بڑے فائدے ہوتے ہیں۔ جس حکومت کو دوسری حکومتیں تسلیم کر لیں۔ اسے بین الاقوامی قانون کے فوائد حاصل ہونے لگ جاتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ پہلے انسان ہیں جنہوں نے تمام مذاہب کے حقوق کو تسلیم کیا اور یہ قرار دیا۔ کہ سب مذاہب خدا کی طرف سے ہیں۔ ان مذاہب کی غلط باتوں سے اختلاف بھی کیا۔ ان کا مقابلہ بھی کیا۔ مگر ان کے ماننے والوں کے احساسات کا احترام کیا۔ اور ان کے حقوق قائم کئے۔

یہ بہت بڑا حق تھا۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کو دیا۔

چوتھی تعلیم آپ نے یہ دی۔ کہ جب کسی قسم کی بحث ہو۔ تو

گالیوں پر نہ اتر آؤ

چنانچہ آتا ہے لا تسبوا الذین یدعون من دون اللہ فیسبوا اللہ عدواً بغیر علم۔ جب دوسری قوموں سے جھگڑا ہو۔ تو وہ ہستیاں جنہیں تم نہیں مانتے۔ خواہ انہیں خدا کے مقابل میں پیش کیا جاتا ہو۔ انہیں تم برا نہ کہو۔ ورنہ وہ بھی اس خدا کو گالیاں دینگے جسے تم مانتے ہو۔ اس طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے سخت کلامی سے روکا ہے۔

پانچویں بات آپ نے یہ فرمائی۔ کہ مذہب کے اختلاف کی وجہ سے کسی قوم پر

ایڈیٹر: غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کیلئے دُعا کی جائے

قادیان ۷ ماہ فتح۔ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۷ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ آپ تاحال بیمار ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ کہ احباب جماعت صحت کیلئے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ ۱۹۴۴ء
۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۴۴ء کو منعقد ہوگا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۴۴ء بروز منگل، بدھ۔ جمعرات منعقد ہوگا۔ تمام احباب جماعت کو چاہیئے۔ کہ اس جلسہ میں شمولیت کیلئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ یہ جلسہ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اسی سال حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے خدا تعالیٰ سے علم پاکر مصلح موعود ہونے کا اعلان فرمایا ہے۔ جس سے جماعت کی غیر معمولی ترقیات وابستہ ہیں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

حملہ نہیں کرنا چاہیئے

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے سمجھا جاتا تھا۔ جس قوم سے مذہبی اختلاف ہو۔ اس پر حملہ کرکے اس کو تباہ کرنے کا حق حاصل ہے۔ لیکن رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے خلاف حکم دیا۔ چنانچہ خدا تعالےٰ نے آپ کے ذریعہ فرمایا۔ وقاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم ولا تعتدوا تم جنگ کر سکتے ہو۔ مگر انہی سے جو تم پر حملہ آور ہوں۔ مذہب کے اختلاف کی وجہ سے کبھی کسی پر حملہ نہ کرنا۔ اسی طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غیر مسلموں کو حریت ضمیر عطا کی۔ کہ خواہ کسی کا کوئی مذہب ہو۔ اس وجہ سے کسی کو حق نہیں۔ کہ اسے مارے یا نقصان پہنچائے۔

چھٹا سلوک آپ نے یہ کیا کہ

تمام دنیا کیلئے ہدایت کا رستہ

کھول دیا۔ پہلے کہا جاتا تھا۔ کہ ہدایت صرف ہماری قوم کے لئے ہے۔ مگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب کے لئے ہدایت کا دروازہ کھول دیا۔ اور اپنی قوم اور دوسری قوموں میں کوئی فرق نہیں رکھا چنانچہ فرمایا۔ انی رسول اللہ الیکم جمیعا۔ میں دنیا کی سب اقوام کے لئے رسول ہوکر آیا ہوں۔ سب کو ہدایت کا رستہ دکھا سکتا ہوں۔

ساتواں حق غیر مسلم اقوام کا یہ قرار دیا۔ کہ فرمایا۔ عہد وہی قائم نہیں رکھنا چاہیئے۔ جو اپنی قوم کے اندر ہوا ہو۔ بلکہ

خواہ کسی قوم سے عہد ہو۔ اسے قائم رکھنا چاہیئے

لوگوں کو یہ بہت بڑی غلطی لگی ہوئی ہے۔ اور اس غلطی میں وہ مسلمان بھی مبتلا ہوگئے ہیں جو قرآن کریم پر تدبر نہیں کرتے۔ کہ غیروں سے جو عہد ہو۔ اسے توڑ دینا کوئی حرج کی بات نہیں ہے۔ مگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے خلاف حکم دیا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں آتا ہے۔ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَاءٍ کہ اگر کوئی قوم عہد توڑ دے۔ تو اسے بتا دینا چاہیئے۔ کہ تم نے عہد توڑ دیا ہے۔ اب ہم پر بھی عہد کی پابندی نہیں۔ یونہی اس پر حملہ نہیں کر دینا چاہیئے۔ چنانچہ ابوسفیان جب مکہ سے آیا۔ اور آکر اس نے کہا۔ اب میں نئے سرے سے عہد کرتا ہوں۔ تو اس موقعہ پر اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہتے۔ تو اچانک حملہ کر سکتے تھے۔ مگر آپ نے فرمایا۔ ابوسفیان تم نے یہ اعلان کیا ہے۔ میں نے نہیں کیا۔ اور اس طرح بتا دیا۔ کہ ہم حملہ کریں گے۔ اس کے مقابلہ میں آج کل کیا ہوتا ہے۔ یہ کہ جب کسی پر حملہ کرنا ہوتا ہے۔ تو اس قسم کے اعلان کئے جاتے ہیں کہ فلاں حکومت سے ہمارے بڑے اچھے تعلقات ہیں۔ پیچھے اٹلی نے جب ٹرکی پر حملہ کیا۔ تو اس حملہ سے تین دن قبل یہ اعلان کیا گیا تھا۔ کہ ٹرکی کے ساتھ ہمارے آج کل ایسے اچھے تعلقات ہیں۔ جیسے پہلے کبھی نہیں ہوئے تھے یہ اس لئے تھا۔ تاکہ ٹرکی بالکل غافل رہے مگر ابوسفیان نے جب اعلان کیا۔ اس وقت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہتے۔ تو آپ پر کوئی ذمہ داری عاید نہ ہوتی تھی۔ مگر آپ خاموش نہ رہے۔ اور فرما دیا۔ یہ تمہارا اعلان ہے۔ ہمارا نہیں۔ اس طرح ان کو بتا دیا۔ کہ ہم حملہ کریں گے۔

آٹھویں آپ نے یہ تعلیم دی۔ کہ

مسلم اور غیر مسلم کے تمدنی حقوق

ایک قرار دیئے۔ یہ بات صرف رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قائم کی۔ جو آپ سے پہلے نہ تھی۔ یہودیوں کو یہ حکم تھا۔ کہ تم اپنے بھائیوں یعنی یہودیوں سے سود نہ لو۔ دوسروں سے لے لیا کرو۔ مگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ سود نہ یہودیوں سے لو۔ نہ عیسائیوں سے نہ مسلمانوں سے۔ غرض کسی سے بھی سود نہ لو۔ سب سے ایک سا سلوک کرنے کا حکم دیا۔ اس طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے تمدنی سلوک کے بارے میں مسلم اور غیر مسلم کو ایک قرار دیا۔

نویں تعلیم یہ دی۔ کہ

غلاموں کی آزادی

میں بھی مسلم اور غیر مسلم کا امتیاز نہیں رکھا۔ کہا جائے گا۔ قرآن میں مسلمان غلام آزاد کرنے کا حکم آتا ہے۔ مگر یہ حکم اسی موقعہ کے لئے ہے۔ جہاں مسلمانوں کو نقصان اور صدمہ پہنچا ہو۔ ورنہ عام طور پر سب غلاموں کی آزادی کا آپ نے حکم دیا۔ جنگ حنین کے موقعہ پر سینکڑوں غلام جو پکڑے آئے۔ باوجود اس کے کہ وہ دشمن تھے۔ انہیں آپ نے آزاد کر دیا۔

دسویں تعلیم غیر مسلموں کے متعلق آپ نے یہ دی۔ کہ جہاں اسلامی حکومت ہو۔ وہاں

مسلمانوں پر زیادہ بوجھ

رکھا جائے۔ اور دوسروں پر کم۔ (۱) مسلمان لڑائی میں شامل ہوں۔ (۲) عشر یعنی دسواں حصہ پیداوار کا دیں۔ (۳) زکوٰۃ دیں۔ یعنی جمع مال کا حصہ دیں۔ یہ خدمات مسلمانوں کے لئے رکھی گئیں۔ اور غیر مسلموں کے لئے ۲½ روپیہ کے قریب فی کس ٹیکس رکھا۔ جو مسلمانوں کے مقابلہ میں بہت کم ہے۔ اور پھر اس وجہ سے مسلمانوں پر ان کی حفاظت کی ذمہ داری رکھی گئی ہے۔ آج کل یورپ میں ۱۰۔۱۰ روپیہ فی کس ٹیکس لگا ہوا ہے۔ اور بعض ممالک میں اس سے بھی زیادہ ہے۔ مگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کے لئے زیادہ ٹیکس رکھا۔ اور جنگی خدمات بھی ان کا فرض قرار دیا۔ لیکن دوسروں کے لئے ٹیکس بھی کم رکھا۔ اور جنگی خدمات سے بھی آزاد کر دیا۔

اب میں یہ بتاتا ہوں۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غیر مذاہب کے انسانوں کے متعلق اپنا عمل کیا رکھا۔ اس کے لئے دو تین مثالیں پیش کرتا ہوں۔ کیونکہ وقت تنگ ہو رہا ہے۔

پہلی مثال۔ یہ ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غیر قوم کے

نیک انسانوں کا عملاً احترام کیا

لکھا ہے۔ طے قوم سے جب جنگ ہوئی۔ تو کچھ مشرک بطور قیدی پکڑے آئے۔ ان میں حاتم طائی کی بیٹی بھی تھی۔ اس نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا۔ آپ جانتے ہیں۔ میں کس کی بیٹی ہوں۔ آپ نے فرمایا کس کی بیٹی ہو۔ اس نے کہا۔ میں اس شخص کی بیٹی ہوں۔ جو مصیبتوں کے وقت لوگوں کے کام آیا کرتا تھا۔ یعنی حاتم کی۔ وہ مسلمان نہ تھا۔ لیکن چونکہ لوگوں سے اچھا سلوک کرتا تھا۔ اس لئے اسکی وجہ سے اسکی بیٹی کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آزاد کر دیا۔ اس کا بھائی گرفتاری کے خوف سے بھاگا پھرتا تھا۔

آپ نے اسی وقت اسے روپیہ اور سواری دے کر کہا۔ جاکر بھائی کو لے آؤ۔ وہ گئی اور اسے لے آئی۔ اس پر اس سلوک کا ایسا اثر ہوا۔ کہ وہ مسلمان ہو گیا۔

اس سے ظاہر ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے عملی طور پر غیر مذاہب کے لوگوں کی خوبیوں کا اعتراف کیا۔ اور اس وجہ سے اچھا سلوک کیا۔

دوسری مثال
نصاریٰ نجران کا واقعہ

پیش کرتا ہوں۔ نجران کے نصاریٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بحث کے لئے آئے۔ انہوں نے ایسے رنگ میں بحث کی۔ کہ تاریخوں میں آتا ہے۔ بے ادبی سے گفتگو کرتے رہے۔ جب وہ گفتگو کرتے کرتے اٹھ کر اس لئے جانے لگے۔ کہ ان کی نماز کا وقت آگیا تھا۔ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہیں نماز ادا کر لو۔ چنانچہ انہوں نے مسجد میں ہی اپنی صلیبیں نکالیں۔ اور انہیں سامنے رکھ کر عبادت کر لی۔

آج دیکھو کس طرح مسجدوں اور مندروں کے متعلق لڑائیاں ہوتی ہیں۔ مگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عیسائیوں سے کہا۔ کہ مسجد میں اپنے طریق سے عبادت کر لو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسی اسوہ کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے اعلان کیا تھا۔ کہ لنڈن کی مسجد میں دیگر مذاہب کے لوگوں کو بھی آزادی کے ساتھ آنے کی اجازت ہے۔ مگر بعض مسلمانوں نے اس بات کو پیش کر کے کہا۔ یہ مسجد نہیں دھرمسالہ ہے۔

غرض یہ عملی سلوک ہے غیر اقوام سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا۔ کون کہہ سکتا ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کی جانیں لینے کے لئے اور ان پر ظلم کرنے کے لئے آئے تھے۔ جو جانیں لینے کے لئے آیا کرتا ہے۔ کیا وہ اپنی آنکھوں کے سامنے اپنی مسجد میں صلیبیں پوجنے کی اجازت دے سکتا ہے۔ اور مسجد بھی وہ جس کے متعلق آپ نے آخر المساجد فرمایا۔ اور جس میں نماز پڑھنے پر دیگر مساجد کی نسبت بہت زیادہ ثواب رکھا گیا ہے۔ اس مسجد میں خدا تعالےٰ کے نبی کی موجودگی میں اور اس نبی کی موجودگی میں جو خدا تعالےٰ کی توحید قائم کرنے کے لئے آیا۔ نصاریٰ صلیبیں رکھ کر عبادت کرتے ہیں۔ اور آپ فرماتے ہیں۔ کیا حرج ہے۔ بے شک کر لو۔ آج بڑے بڑے حوصلہ والوں کو بھی اتنی جرأت نہیں کہ اپنی عبادت گاہوں میں غیر مذاہب کے لوگوں کو عبادت کرنے دیں۔

تیسری مثال یہ ہے کہ آپ
ہمسایوں سے خواہ وہ کسی مذہب کے ہوں اچھا سلوک

کرنے کا حکم دیتے۔ اور اس کے متعلق اتنا زور دیتے۔ کہ صحابہ ہر وقت اس کی پابندی یاد رکھتے۔ لکھا ہے کہ ابن عباس ایک دفعہ گھر میں آئے۔ انہوں نے دیکھا۔ کہیں سے ان کے ہاں گوشت آیا ہے۔ انہوں نے گھر والوں سے پوچھا۔ اپنے ہمسائے یہودی کو گوشت بھیجا ہے یا نہیں۔ آپ نے اس بات کو اتنی دفعہ دہرایا۔ کہ گھر والوں نے کہا آپ اس طرح کیوں کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے سنا ہے۔ جبرائیل نے اتنی دفعہ ہمسایہ کے حق کی تاکید کی۔ کہ میں نے سمجھا اسے وراثت میں شریک کر دیا جائیگا۔

یہ عملی سلوک تھا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جو آپ نے غیر مذاہب کے لوگوں سے روا رکھا۔ آپ لوگوں کے احساسات کا بھی بے حد خیال رکھتے تھے۔ ایک دفعہ حضرت ابوبکرؓ کے سامنے کسی یہودی نے کہا موسےٰؑ کی قسم جسے خدا نے سب نبیوں پر فضیلت دی۔ اس پر حضرت ابوبکرؓ نے اسے طمانچہ مار دیا۔ جب یہ معاملہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا۔ تو آپ نے حضرت ابوبکرؓ جیسے انسان کو زجر کی۔ غور کرو مسلمانوں کی حکومت ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حضرت موسیٰؑ کو ایک یہودی فضیلت دیتا ہے۔ اور ایسے طرز سے کلام کرتا ہے۔ کہ حضرت ابوبکرؓ جیسے نرم دل انسان کو بھی غصہ آجاتا ہے۔ اور وہ اسے طمانچہ مار بیٹھتا ہے۔ مگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے ڈانٹتے ہیں۔ اور فرماتے ہیں کیوں تم نے ایسا کیا۔ اسے حق ہے جو چاہے عقیدہ رکھے۔

چوتھی مثال فتح خیبر کے موقعہ پر

ایک یہودی عورت

نے آپ کی دعوت کی۔ اور اس نے گوشت میں زہر ملا دیا۔ جب آپ کے سامنے رکھا گیا۔ تو ایک صحابی بشرؓ نے اس میں سے کچھ کھا لیا۔ مگر آپ کو الہاماً معلوم ہو گیا۔ اس لئے آپ نے لقمہ اٹھا کر پھر رکھ دیا۔ آپ نے اس عورت سے پوچھا۔ کہ اس کھانے میں تو زہر ہے۔ اس نے کہا آپ کو کس نے بتلایا۔ آپ نے ایک ہڈی کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اس نے۔ یہودن نے کہا۔ میں نے اس لئے زہر ملایا تھا۔ کہ اگر آپ خدا کے سچے نبی ہیں۔ تو آپ کو یہ بات معلوم ہو جائے گی۔ اگر جھوٹے ہیں۔ تو دنیا کو آپ کے وجود سے نجات حاصل ہو جائے گی۔ آپ نے یہ سنکر فرمایا اسے کچھ نہ کہو۔ حالانکہ وہ صحابی بشرؓ فوت ہو گئے۔ آپ کی خاطر اپنی جان قربان کرنے والا صحابی فوت ہو گیا۔ مگر آپ نے عورت ہونے کی وجہ سے اسے چھوڑ دیا۔ حالانکہ اس نے آپ کی اور آپ کے مخلص صحابہ کی جان لینے کی کوشش کی تھی۔ اور اس طرح اسلام کو بیخ و بن سے اکھیڑنا چاہا تھا۔ یہ کتنا بڑا سلوک تھا۔

پانچویں مثال
جب آپ جنگ کے لئے جاتے

تو حکم دیتے۔ کسی قوم کی عبادت گاہیں نہ گرائی جائیں۔ ان کے مذہبی پیشواؤں کو نہ مارا جائے۔ عورتوں پر اور بوڑھوں بچوں پر حملہ نہ کیا جائے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ سے پہلے رواج تھا۔ کہ پادریوں اور صوفیوں کو مار ڈالا جاتا تھا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے روک دیا۔ اگر آپ دیگر مذاہب کے ایسے دشمن ہوتے جیسے مخالفین آپ کو قرار دیتے ہیں۔ تو کیا آپ یہ حکم دیتے۔ کہ ان مذاہب کے راہنماؤں کو چھوڑ دیا جائے۔ آپ تو یہ کہتے کہ سب سے پہلے ان کو مارا جائے مگر آپ نے فرمایا جو تلوار لے کر حملہ کرتا ہے اسے مارو۔ لیکن جو لوگ مذہبی کاموں میں لگے ہوئے ہوں۔ ان کو نہ مارو۔

چھٹی مثال دنیا میں طریق ہے۔ کہ جن لوگوں سے جنگ ہوتی ہے۔ ان کے احساسات کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ اور مفتوح اقوام کو ہر طرح دبانے اور ان کے جذبات کچلنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ انگریزی حکومت بڑی مہذب کہلاتی ہے۔ مگر آج تک لاہور میں لارنس کا مجسمہ ہاتھ میں تلوار لئے کھڑا ہے۔ جس کے نیچے ہندوستانیوں کو مخاطب کر کے لکھا ہے۔

قلم کی حکومت چاہتے ہو یا تلوار کی

ہر ہندوستانی سمجھتا ہے۔ اس میں اہل ہند کی ہتک کی گئی ہے۔ اور انہیں کہا گیا ہے۔ اگر تم قلم کی حکومت نہ مانوگے تو تلوار کے زور سے تم پر حکومت کی جائے گی۔ ہندوستانیوں نے اس مجسمہ کے ہٹائے جانے کے لئے بڑا زور بھی لگایا۔ مگر گورنمنٹ نے نہیں مانا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان دیکھئے مکہ والوں نے آپ پر کس قدر ظلم کئے تھے متواتر ۱۳ سال مکہ والے آپ اور آپ کے ساتھیوں پر مظالم کرتے رہے۔ عورتوں کی شرمگاہوں میں نیزے مار کر ہلاک کیا گیا۔ رسیوں سے باندھ کر تپتی ریت پر گھسیٹا گیا۔ بھٹیوں سے کوئلے نکال کر ان پر مسلمانوں کو لٹایا گیا۔ پتھریلی زمین پر گھسیٹا گیا۔ بعض مردوں اور عورتوں کی آنکھیں نکال دی گئیں اور یہاں تک ظلم کئے گئے۔ کہ آخر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا پیارا وطن چھوڑنا پڑا۔ وہاں بھی ان لوگوں نے آپ کو چین نہ لینے دیا۔ وہاں کے لوگوں کو آپ کے خلاف اکسایا۔ قیصر اور کسریٰ کی حکومتوں کو اشتعال دلایا۔ مگر جب ایسی قوم کے خلاف آپ دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ چڑھائی کر کے جاتے ہیں۔ تو ابوسفیان آجاتا ہے اس وقت مسلمانوں کی آنکھوں کے سامنے

اہل مکہ کے سارے مظالم

ایک ایک کر کے آرہے ہیں۔ ان کا خون جوش سے ابل رہا ہے۔ اور وہ سمجھ رہے ہیں۔ آج ہم اپنے بھائیوں کے خون کے ایک ایک قطرہ کا بدلہ لیں گے۔ اس وقت فوج کے ایک حصہ کا کمانڈر کہتا ہے۔ آج مکہ والوں کی خیر نہیں۔ ہم ان کے ظلموں کا ان سے بدلہ لیں گے۔ اس پر ابوسفیان آگے بڑھ کر شکایت کرتا ہے کہ اس شخص نے ہمارا دل دکھایا ہے (کس کا؟ شدید دشمن بالمقابل لشکر کے کمانڈر کا) رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے اس پر اس شخص کو بلوایا۔ اور فرمایا۔ آپ کو معزول کیا جاتا ہے۔ کیونکہ آپ نے کفار مکہ کے احساسات کا خیال نہیں رکھا۔

دیکھو ابھی معلوم نہیں۔ مکہ والے کیا رویہ اختیار کریں گے۔ لڑائی کا کیا نتیجہ رونما ہوگا۔ مگر مکہ والوں کے ایک سردار کے یہ کہنے پر کہ فلاں افسر نے ہمارا دل دکھایا ہے۔ ایک کمانڈر کو معزول کر دیا جاتا ہے۔ کیا دنیا کے تمام جنگوں کی تاریخ میں کوئی ایسی مثال دکھائی جا سکتی ہے۔ کمانڈر چھوڑ نائک اور لیس کی مثال بھی نہیں دکھائی جا سکتی کہ اسے اس لئے سزا دی گئی ہو۔ کہ اس نے میدانِ جنگ میں کھڑے ہو کر کہا ہو۔ آج ہم دشمن کی خوب خبر لیں گے۔ اور اسے پوری پوری شکست دیں گے۔

اب میں اپنی تقریر ایک واقعہ کا ذکر کر کے ختم کرتا ہوں۔

مخالفوں کی طاقت کو کچلنے کا آخری موقعہ

فتح مکہ تھا۔ مگر دیکھو کس محبت اور پیار کا معاملہ آپ نے ان لوگوں سے کیا۔ مغربی تاریخوں میں ایک مشہور شخص ابراہیم لنکن ہوا ہے۔ اس کے زمانہ میں دو گروہوں میں لڑائی ہوئی۔ ایک کہتا کہ غلامی قائم رہنی چاہئے مگر دوسرا گروہ اسے ظلم قرار دے کر مٹانا چاہتا تھا۔ ابراہیم لنکن مٹانے والوں میں سے تھا۔ اس کی بڑی خوبی یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ جب دوسرے فریق کو شکست ہوئی۔ اور اسے فتح۔ تو وہ سر نیچے کئے ہوئے گیا۔ کہتے ہیں۔ وہ دعا کر رہا تھا۔ کہ فیصلہ ہو گیا۔ فوجوں نے اسے کہا کہ بینڈ بجاتے ہوئے جانا چاہئے۔ مگر اس نے کہا۔ نہیں اس طرح دوسروں کا دل دکھے گا۔ یہ اس کی خاص خوبی بیان کی جاتی ہے۔ مگر وہ ایسا شخص تھا۔ جسے ان لوگوں نے کوئی ذاتی دکھ نہ دیا تھا۔ لیکن رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب مکہ پر حملہ آور ہوئے۔ تو ان لوگوں کی غداری کی وجہ سے حملہ آور ہوئے تھے۔ اور ان دشمنوں پر حملہ کرنے گئے تھے۔ جنہوں نے قریبًا ربع صدی تک مسلمانوں پر ظلم کئے تھے جنہوں نے آپ کو اور آپ کے ساتھیوں کو بے حد دکھ دیئے تھے۔ مگر

جب مکہ کے قریب پہنچے

تو سب کمانڈروں کو جمع کیا۔ اور فرمایا جب تم مکہ میں داخل ہو گے۔ میں ساتھ نہ ہوں گا۔ تم نے کسی کو مارنا نہیں۔ اور جب مکہ نظر آیا۔ اور آپ نے مخالفوں کی طرف سے لڑائی کے سامان نہ دیکھے۔ تو سجدہ میں گر گئے۔ کہا گیا ہے۔ کہ لنکن دعا کرتا ہوا گیا تھا۔ مگر اس کی اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ایک حالت نہ تھی۔ جو دکھ اہل مکہ نے آپ کو دیئے تھے۔ ان کا لاکھواں حصہ بھی لنکن کو نہ دیا گیا تھا۔ مگر آپ نے قوم کو خونریزی سے بچا لیا۔ مسلمانوں کے چار لشکر گئے۔ مگر آپ کسی لشکر کے ساتھ نہ گئے۔ بلکہ اکیلے گئے۔ تا کہ شان نہ ظاہر ہو۔ اور جا کر کعبہ میں نماز پڑھی۔ اور اعلان کر دیا۔ کہ جو شخص گھر میں بیٹھا رہے گا۔ اسے معاف کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد مکہ کے لوگ آپ کے پاس آئے۔ وہ مسلمان نہیں تھے۔ بلکہ اپنے مذہب پر قائم تھے۔ اور وہ لوگ تھے۔ جنہوں نے ۱۳ سال کے ہر منٹ میں آپ کو مارنے کی کوشش کی تھی۔ اور اس کے بعد سات سال تک دو سو میل دور جا کر آپ کی تباہی کی کوشش کرتے رہے تھے۔ ان سے پوچھا جاتا ہے۔ بتاؤ تم سے کیا سلوک کیا جائے۔ اگر ان کے جسموں کا قیمہ بھی کر دیا جاتا۔ تو یہ ان کے جرموں کے مقابلہ میں کافی سزا نہ تھی۔ مگر جب انہوں نے کہا۔ ہم سے وہی سلوک کیا جائے۔ جو یوسف نے اپنے بھائیوں سے کیا تھا۔ تو آپ نے فرمایا لا تثریب علیکم الیوم

جاؤ تمہیں معاف کیا جاتا ہے

اور کوئی گرفت نہیں کی جاتی۔ یہ وہ خاتمہ ہے جو اس جنگ کا ہوا۔ جو آپ کے قدیمی دشمنوں اور آپ کے درمیان ہوئی۔

وہ لوگ جو کہتے ہیں۔ اسلام تلوار کے ذریعہ پھیلا۔ وہ سن لیں اگر کوئی شخص یہ کہلانے کا مستحق ہے۔ کہ اس نے تلوار کے مقابلہ میں عفو سے کام لیا۔ تو وہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی ہے۔ اگر عمر بھر کے ظلموں اور دکھوں کو کسی نے بخش دیا۔ تو وہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی کی ذات تھی۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ آئندہ ایسے مقدس وجود پر کوئی اعتراض کرنے کی بجائے اس کے مخالف بھی اس کی تقدیس کریں گے۔

اب آؤ ہم سب مل کر دعا کریں۔ کہ آپس کا تفرقہ دور ہو۔ اور آپس میں ایسی صلح کریں۔ کہ ایک دوسرے کے حقوق نہ لیں۔ بلکہ بھائی بھائی بن کر اور ایک دوسرے کے حقوق دیتے ہوئے صلح کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی انذاری پیشگوئیاں

زلزلۃ السّاعۃ کی تجلّی کا ظہور

از جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب

(۲)

پہلا ظہور

زلزلۃ الساعۃ کا پہلا ظہور ۱۹۱۴ء میں ہوا اور وہ تمام نشانات جو اس کے لئے قبل از وقت بیان فرما دیئے گئے تھے۔ ظاہر ہو گئے۔ فوجوں کا اچانک حملہ اور ایسی سخت تباہی و بربادی جس کی نظیر ابتدائے آفرینش سے حملہ کے وقت تک نہ پائی جاتی ہو۔ زلزلۃ الساعت کے گوناگوں نشانات میں سے ایک مخصوص اور ہولناک نشان تھا جس کو سارا جہاں دیکھ چکا ہے۔ اقوام عالم اپنی اپنی تباہی و بربادی کے متعلق جو حالات اور اعداد و شمار معلوم کر سکی ہیں اُن کی تفصیل اور خلاصے متعدد کتابوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ جن سے ظاہر ہے۔ کہ صرف فوجوں کی حملہ آوری کے نتیجہ میں ۷۰ لاکھ سے زیادہ انسان ہلاک اور ایک کروڑ اڑتیس لاکھ کے قریب زخمی ہوئے تھے۔ اور وبائے انفلوئنزا کے حملہ سے جو ہلاکت واقع ہوئی تھی۔ وہ اس کے علاوہ ہے۔ اور اس کا اندازہ لگانا نہایت دشوار ہے۔ ۱۹۱۸ء کے آخر میں جب مرض پھیلنا شروع ہوا تو میں اُن دنوں مصر کے مشہور قلعہ قصر النیل میں نظر بند تھا۔ جس بالاخانے میں میرا قیام تھا۔ اس سے دریائے نیل کا پل اور جبل مقطم کا وہ علاقہ جس میں قبرستان ہے۔ صاف نظر آتا تھا۔ صبح سے شام تک جنازوں کا تانتا لگا رہتا تھا۔ مرض کی شدت کا یہ حال تھا۔ کہ آدمی ڈاک خانہ میں ٹکٹ لینے یا کسی دوکان پر کوئی چیز خریدنے گیا اور مطلوبہ شے کی قیمت دینے کے لئے ابھی ہاتھ بھی نہیں بڑھا سکا۔ کہ ایک چھینک آئی ہے۔ اور ایسا بے ہوش ہو کر گرا کہ پھر ہوش نہ آیا۔

یورپ جو اس بیماری کا اصل مرکز تھا۔ اُس میں اس کی شدت نہایت ہی عبرت انگیز تھی۔ اس وجہ سے کہ تمام دنیا پر اس کا حملہ ہوا۔ اسے (Pandemic) عالمگیر وبا کا نام دیا گیا۔ ۱۹۱۸ء کے وسط اور آخر اور مارچ ۱۹۱۹ء میں اس کا حملہ تین دفعہ ہوا۔ اور سالوں کا کام اُس نے چند ہفتوں میں کر دیا۔ وزارتِ صحت لنڈن نے ۱۹۲۰ء میں اس کا حال بیان کرتے ہوئے لکھا کہ اس موذی مرض کا مأخذ و منبع اور اس کا اصل سبب ابھی تک نامعلوم ہے۔ سپین والے سمجھے کہ یہ وبا فرانس سے آئی اور فرانس والے سمجھے کہ سپین سے۔ لنڈن والوں نے امریکہ کی فوجوں کی آمد کے ساتھ اسے وابستہ کیا اور امریکہ والوں نے اس کا منشاء و مولد مشرقی یورپ قرار دیا اور لکھا کہ فوجوں کا آپس میں جو اختلاط ہوا اس سے ممکن ہے کہ اس وبا کے جراثیم تمام دنیا میں پھیل گئے ہوں۔ غرض اس بلائے ناگہانی نے یورپ و امریکہ نیز دور دراز ممالک میں چند دنوں کے اندر موتا موتی کی وہ قیامت برپا کی کہ اس کا نہ تصور کیا جا سکتا ہے اور نہ وہ احاطہ شمار میں آ سکتی ہے۔ برطانوی انسائیکلو پیڈیا کی آخری ایڈیشن میں زیر لفظ انفلوئنزا اس موتا موتی کا ذکر ان الفاظ میں کیا گیا ہے۔ (Death rate was considerable) یعنی موت بے شمار واقع ہوئی۔

حقیقت یہ ہے کہ اس قدر ہلاکت ہوئی۔ کہ اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ ہندوستان اس بیماری کے دائرہ اثر سے بہت دور تھا۔ تاہم چند ہی مہینوں میں بارہ لاکھ انسان اس ملک سے بھی رخصت ہو گئے گویا اس وبا کے حملے سے جو ہلاکت صرف ہمارے ملک میں چار ماہ کے اندر ہوئی وہ اس ہلاکت کا جو جنگ عظیم کی وجہ سے تمام جہاں میں چار سال تک ہوتی رہی چھٹا حصہ تھی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجالس خدام الاحمدیہ کے سالانہ انتخابات

مجالس خدام الاحمدیہ کے عہدیداران کے انتخابات سالانہ ماہ فتح (دسمبر) میں ہوتے ہیں۔ گذشتہ انتخابات کو ایک سال کا عرصہ گزر رہا ہے۔ اور آئندہ انتخابات حسب قواعد ماہ فتح (دسمبر) میں ہونے چاہئیں۔ انتخابات کے لئے دستور اساسی میں مندرج قواعد بغرض اطلاع شائع کئے جاتے ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں:۔

قاعدہ ۱۰۰:۔ مجالس عاملہ مقامی کے عہدیداران کا انتخاب مجالس عاملہ مقامی و حلقہ ہائے مجالس عاملہ مقامی اپنے اپنے دائرہ میں ہر سال ماہ دسمبر میں کرے گی۔ اور اگر کسی وجہ سے یہ انتخاب دسمبر میں نہ ہوسکے۔ تو مجلس مرکزیہ کی اجازت سے کسی اور وقت میں بھی ہوسکتا ہے۔ اور جب تک نیا انتخاب منظور نہ ہو۔ عہدیداران ماقبل ہی اپنے عہدہ پر قائم رہیں گے۔

قاعدہ ۱۰۱۔ یہ انتخاب بذریعہ ووٹ ہوگا۔ اور علانیہ ہوگا۔ (مثلاً ہاتھ کھڑا کرکے) کسی رکن کو یہ اجازت نہ ہوگی۔ کہ وہ ان انتخابات میں اپنے لئے یا کسی غیر کے لئے اشارۃً یا وضاحتاً پروپیگنڈا کرے۔

۱۰۲۔ پروپیگنڈا کرنے والا سخت سزا کا مستحق ہوگا۔

۱۰۳۔ ان انتخابات میں جنبہ دارانہ جذبہ سے کام لینا بہت معیوب ہوگا۔

۱۰۴۔ مجلس مقامی کے عہدیداران کی فہرست صدر کے سامنے آئیگی۔ صدر ہر مقام کے عہدیداران کا انتخاب رد کرسکتا ہے۔

۱۰۵۔ صرف ان اراکین کو رائے دینے کا حق حاصل ہوگا۔ جو کم از کم ایک مہینہ قبل مجلس کے رکن بن چکے ہوں۔

۱۰۶۔ مجلس عاملہ حلقہ اپنے عہدیداران کا انتخاب کرکے مجلس مقامی کی وساطت سے صدر مجلس کو برائے منظوری بھیجے گی۔

ضروری نوٹ ۱۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے ہر عہدیدار کے لئے ڈاڑھی رکھنا لازمی ہے۔

نوٹ ۲۔ لفظ "عہدیداران" کی وضاحت کی جاتی ہے۔ کہ انتخاب صرف قائد مقامی اور زعیم حلقہ کا ہوگا۔ مجلس مقامی اور حلقہ کے بقیہ عہدیداران عاملہ مقامی و حلقہ کو منتخب شدہ قائد یا زعیم نامزد کرکے صدر مجلس سے ان کی منظوری حاصل کرے گا۔ اس لئے صرف قائد یا زعیم حلقہ کا ہی انتخاب کیا جائے۔

نوٹ ۳۔ انتخاب کی رپورٹ امیر یا پریذیڈنٹ صاحب جماعت مقامی کی خدمت میں اس درخواست کے ساتھ بھیجی جائے کہ وہ اپنی رپورٹ کے ساتھ اس انتخاب کو بصیغہ راز صدر مجلس کی خدمت میں جلد بھجوا دیں۔ تمام انتخابات مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی رپورٹ کے ساتھ آنے ضروری ہیں۔

جب تک انتخاب و تقرر عہدیداران کی منظوری کی اطلاع نہ مل جائے۔ اس وقت تک سابقہ عہدیداران ہی کام کریں گے۔ (خاکسار معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ترمیمات بجٹ

جملہ عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کو اس اعلان کے ذریعہ اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ آئندہ جو دوست دوران سال میں کسی دوسری جگہ سے تبدیل ہوکر آئیں۔ یا وہاں سے تبدیل ہوکر جائیں۔ تو عہدہ داران کا فرض ہے۔ کہ اس قسم کے تغیرات سے فوراً نظارت ہذا کو اطلاع دیکر اپنے بجٹ میں درستی کروالیں۔

(ناظر بیت المال)

میری زبان قاصر ہے

جناب شیخ بدرالدین صاحب زمیندار و ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ لکھتے ہیں۔ کہ "میں ایک سن رسیدہ شخص ہوں۔ مگر اکسیر البدن کی ایک ماہ کی خوراک سے صحت دوچند ہوگئی۔ اور اس اکسیر کی گوناگوں اور عجیب عجیب فوائد کی تعریف سے میری زبان قاصر ہے۔ براہ کرم ایک ماہ کی خوراک اور ارسال فرماکر شکریہ کا موقعہ دیجئے"

دنیا مان چکی ہے۔ کہ دل میں نئی امنگ۔ اعضاء میں نئی ترنگ دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا کمزور کو زور آور اور زور آور کو شہ زور اور مرد کو جوانمرد بنانا اس اکسیر پر ختم ہے۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ: نیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان (پنجاب)

اکسیر دمہ

دمہ کی دنیا میں سب سے پہلی و آخری دوائی حلق سے اترتے تسکین پیدا کرتی۔ تنگی سانس کی کثرت۔ بلغم خرخراہٹ سینہ کو رفع کرنے میں زود اثر۔ چند روز استعمال سے دمہ کو ہمیشہ کیلئے ختم کرنے میں سو فی صدی کامیاب قیمت تیس خوراک پانچ روپیہ۔ دوائی منگواتے وقت عمر و صحیح حالات آنے ضروری ہیں۔

نیجر انٹی پائلز ہسپتال دارالسلام گوجرانوالہ

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سردرد کے مریض یبستی کا شکار اور اعصابی تکلیف کا نشانہ بننے والے لوگ آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو سرمہ عمیرا خاص استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت فی تولہ ۸؍ چھ ماشہ ۴؍ تین ماشہ ۲؍ ملنے کا پتہ:۔

دواخانہ خدمت خلق قادیان

اہل اسلام کے لئے ۲۰۰۰۰ بیس ہزار روپیہ انعام

دنیا کی تمام مذہبی اقوام کی کتب سے یہ ثابت ہے۔ کہ جب لوگ اپنے مذہب کی اصل تعلیم فراموش کرکے گمراہی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ تو رب العالمین کی طرف سے ایک ربانی مصلح مبعوث کیا جاتا ہے۔ جس کے ذریعہ دین کی تجدید ہوتی ہے۔ اور یہ سلسلہ متواتر جاری رہتا ہے۔ اسلام میں بھی یہ ربانی قانون مسلم ہے۔ جیسا کہ سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علیٰ رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔ یعنی یقیناً یقیناً اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے شروع میں ایک ایسے شخص کو مبعوث فرمائیگا۔ جو ان کے لئے ان کا دین تازہ کریگا۔ (ابوداؤد) گذشتہ صدیوں میں ایسے ربانی مجددین کا ظہور برابر ہوتا رہا۔ اس طرح اس صدی میں خدا تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کو مقرر فرمایا۔ بہت سے لوگ آپ کی جماعت کے عظیم الشان تبلیغی کارنامے دیکھ کر یہ کہتے ہیں۔ کہ وہ آپ کو اس صدی کا مجدد ماننے کے لئے تیار ہیں۔ مگر آپ کے دوسرے دعووں کو جھوٹا کہتے ہیں۔ کیا جو شخص اس عالم الغیب کی طرف سے دنیا کی رہنمائی کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔ وہ اپنی طرف سے جھوٹے دعوے کرکے لوگوں کو گمراہی میں مبتلا کرنے کی جرأت کرسکتا ہے؟ یہ خیال سراسر غلط ہے۔ ایسے خیال والے خدا تعالیٰ کے غضب کو بھڑکاتے ہیں۔ کیونکہ اس کے یہ معنی ہوئے۔ کہ خدا تعالیٰ نے باوجود عالم الغیب ہونے کے نعوذ باللہ ایسی سخت غلطی کی۔ کہ اس صدی میں ایک صادق کو مبعوث کرنے کے عوض ایک کذاب کو منتخب کیا۔ نعوذ باللہ اے لوگو! خدا کا خوف کرو۔ اور کچھ تو عقل سے کام لو۔ تم اسی غلط عقیدہ پر اڑے رہوگے۔ اس لئے ہم تم پر حجت پوری کرنے کے لئے یہ چیلنج دیتے ہیں۔ کہ اگر تمہارا یہی خیال ہے۔ تو تمہاری نظر میں اس صدی کا خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث کیا ہوا کون صادق ربانی مجدد ہے؟ اسے پبلک میں پیش کرو۔ اور ہم تم کو بیس ہزار روپیہ انعام دینے کو تیار ہیں۔ ورنہ صحیح بخاری کی یہ حدیث یاد رکھو۔ اور خوب یاد رکھو۔ کہ مرتے ہی منکر نکیر دونوں فرشتوں کی طرف سے یہ پرسش ہوگی۔ کہ تم نے اپنے زمانہ کے ربانی امام کو مانا یا نہیں۔ ماننے والوں کے لئے جنت ہے۔ اور منکرین کے لئے اسی وقت سے عذاب شروع ہے۔ خدا تعالیٰ تم پر رحم فرمائے۔ اور حق سمجھنے اور قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ تا تم بھی ہمارے روحانی بھائی ہو جاؤ۔ پھر ہم سب مل کر دنیا میں تبلیغ اسلام کے کام میں لگ جائیں۔ یہی خدا تعالیٰ نے ہماری زندگی کا مقصد قرار دیا ہے۔ اور ہم سب پر یہ بجالانا فرض ہے۔ **عبداللہ الہ دین۔ سکندر آباد دکن۔**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ پریس کے متعلق ضروری اعلان

جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ پریس کے لئے جو چندہ کررہے ہیں ان کو یہ چندہ کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ اس لئے کوئی دوست کوئی رقم ان کو براہ راست نہ بھجوائیں۔ جس دوست نے کوئی رقم پریس کے چندہ میں دینی ہو۔ وہ محاسب صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام بھجوائیں۔

(فتح محمد سیال ناظر اعلیٰ قادیان)

ساڑھے تین سو سال قبل کا ایک مجرّب نسخہ

جو کہ بابر بادشاہ کے خاندان میں استعمال کیا جاتا تھا۔ خوش قسمتی سے وہ نسخہ قلمی بیاض سے حکیم ڈاکٹر عبدالغفار خاں استاذ الحکماء رجسٹرڈ گورنمنٹ پریکٹشنر کے خاندان کو دستیاب ہوا۔ جو پشت در پشت کروڑہا مریضوں میں کامیاب ہونے پر ملک میں مقبولیت حاصل کررہا ہے۔

اکسیر بابری ہر لحاظ سے محافظ شباب ہے۔ اور طاقت کو بحال کرتی ہے۔ اس کا استعمال اعضائے رئیسہ دل۔ دماغ۔ جگر۔ معدہ۔ گردہ۔ مثانہ اور اعصاب کو طاقت دیکر قوت جسمانی میں بے حد اضافہ کرتا ہے۔ مکمل کورس پانچ روپے محصول ڈاک علاوہ۔

نیجر دہلی اجمل دواخانہ کٹڑہ حکیماں امرتسر (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ، ر دسمبر - تیرہ سو برطانی ہوائی جہازوں نے کل پھر جرمنی کے صنعتی ٹھکانوں پر زوردار حملہ کیا - جس کی تفاصیل تا حال معلوم نہیں ہوئیں ان کے بعد دن کے وقت آٹھ سو امریکن بمباروں نے جن کے ساتھ فائیٹر بھی تھے - مصنوعی تیل کے کارخانوں کو نشانہ بنایا - اور انہیں کافی نقصان پہنچایا -

لنڈن ، ر دسمبر - آج تین سال قبل جاپانیوں نے پرل ہاربر پر حملہ کیا تھا - آج امریکہ میں اس کی یاد منائی گئی - نیویارک کے علاقوں میں اس وقت جبکہ حملہ شروع ہوا تھا - کامل خاموشی کے ساتھ اس سانحہ کی یاد تازہ کی گئی -

واشنگٹن ، ر دسمبر - امریکن جنگی جہازوں اور طیاروں نے ان تمام رستوں کی مکمل ناکہ بندی کر رکھی ہے - جن سے جزیرہ لیٹے میں جاپانی اپنی فوجوں کو کمک پہنچا سکتے ہیں جزیرہ کے اندر بھی امریکن فوجیں کامیابی حاصل کرتی جا رہی ہیں - چین کے اڈوں سے اڑ کر امریکن ہوائی جہازوں نے ہانگ کانگ کے پاس جاپانی ٹھکانوں کی خبر لی دریائے ینگسی میں بھی جاپانی جہازوں کو نشانہ بنایا - دو جہاز ڈوب گئے - ایک ڈوبتا چھوڑ دیا گیا - اور آٹھ کو نقصان پہنچا -

لنڈن ، ر دسمبر - مغربی محاذ پر تیسری امریکن فوج سار کے صنعتی علاقہ کے لئے زبردست خطرہ پیدا کر رہی ہے - اس نے اب سارلاٹن کے علاقہ میں مضبوطی سے قدم جما لئے ہیں - ساتویں امریکن فوج نے دو مزید شہروں سے جرمنوں کو نکال دیا ہے -

لنڈن ، ر دسمبر - روسی فوجوں نے جنوبی ہنگری میں کچھ اور کامیابی حاصل کی ہے - دریائے ڈینیوب کے مشرقی کنارے کا قریباً نصف حصہ اب ان کے قبضہ میں ہے - جنوب کی طرف سے روسی فوج بوڈاپسٹ سے صرف تیس میل دور ہے

لنڈن ، ر دسمبر - اٹلی میں روینا کے قبضہ کے بعد آٹھویں فوج اب آگے بڑھ رہی ہے

لنڈن ، ر دسمبر - یونان کی سرکاری فوجوں جن کے ساتھ برطانی فوج بھی ہے - یونانی گوریلا دستوں کی باقاعدہ جنگ ہو رہی ہے -

ایتھنز ، ر دسمبر - شہر میں صورت حالات اور بھی نازک ہو گئی ہے - شہر کے کئی علاقوں میں سخت لڑائی ہو رہی ہے - باغیوں کی ایک پوری ڈویژن فوج شہر میں داخل ہو چکی ہے - باغی بعض یونانی فوجی اور بحری افسروں کو بھی اغوا کر کے لے گئے - ایک جرمن افسر باغیوں کی رہنمائی کرتا ہوا پکڑا گیا ہے - معلوم ہوا ہے کہ موجودہ وزیر اعظم مستعفی ہونے پر آمادہ تھے - اور نئی وزارت کی تشکیل قیام امن کا موجب ہو سکتی تھی مگر مسٹر چرچل نے وزارت میں تبدیلی نہ ہونے دی -

نیویارک ، ر دسمبر - امریکہ کے نئے وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ اٹلی کو اپنے مسائل کسی غیر ملکی مداخلت کے بغیر حل کرنے چاہئیں محکمہ خارجہ نے یہ اشارہ بھی کیا ہے کہ تازہ حالات میں برطانوی حکومت جو پارٹ ادا کر رہی ہے حکومت امریکہ اس کی حمایت نہیں کرے گی اسی خبر کو نیویارک سن نے "امریکہ کی طرف سے اٹلی میں مداخلت کی مذمت" اور نیویارک پوسٹ نے "امریکہ برطانیہ کو انتباہ دیتا ہے کہ وہ اٹلی اور یونان میں مداخلت نہ کرے" کے عنوان سے شائع کیا ہے

ڈربن ، ر دسمبر - جنوبی افریقہ کی یونین گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ ہندوستانیوں کی مقامی جائیداد کے آرڈیننس کی منظوری ابھی نہ دی جائے - نیز یہ کہ حکومت بداعتمادی کی فضاء کو ختم کرنا چاہتی ہے - اس لئے ہندوستانی ایک ایسی کمیٹی بنائیں جو ہندوستانیوں اور سرکاری افسروں کے تعلقات کو بہتر بنانے میں مدد دے

دہلی ، ر دسمبر - کل مسٹر جناح نے لارڈ ویول سے ملاقات کی - جو ایک گھنٹہ جاری رہی اس ملاقات کی دعوت وائسرائے کی طرف سے دی گئی تھی -

چنکنگ ، ر دسمبر - صوبہ کویچو کے شہر توشان میں سخت جنگ ہو رہی ہے - اب کویان کا اڈہ یہاں سے ستر میل ہے - اگر یہ اڈہ دشمن کے ہاتھ آ گیا - تو جاپانی گویا چنکنگ سے دو سو اور کنمنگ سے ۲۵۰ میل پر پہنچ جائینگے - کنمنگ پر قبضہ ہندوستان اور چین کے درمیان پائپ لائن کو ناکارہ کر سکتا ہے -

واشنگٹن ، ر دسمبر - مسٹر روزویلٹ نے کانگرس کے نام ایک بیان میں کہا کہ جن ممالک کو جرمنی سے آزاد کرایا گیا ہے - ان میں خوراک کی حالت اچھی نہیں - جرمن یا تو ان ممالک کے سامان خوراک کو تباہ کر گئے ہیں - اور یا لوٹ کر لے گئے ہیں - اور اس طرح ان ممالک کو بھوکوں مارنے کی انہوں نے کوشش کی ہے

واشنگٹن ، ر دسمبر - جنرل سمرویلز نے اعلان کیا ہے کہ فرانس پر اترنے کے وقت سے شروع کر کے تین ماہ تک پہلی اور نویں امریکن فوجوں نے توپوں کے نوے لاکھ گولے اور نو کروڑ گولیاں چلائی ہیں - امریکہ بعض خفیہ ہتھیار بنانے میں مصروف ہے جو جاپان کے خلاف استعمال کئے جائینگے - آپ نے کہا کہ فتح حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ جنگی کارخانوں میں تین لاکھ مزدوروں کا اضافہ کیا جائے -

ایتھنز ، ر دسمبر - یونان کی حالت کے بارے میں مسٹر چرچل نے ہاؤس آف کامنز میں جو بیان دیا - اس میں کہا - کہ یونان کو حق ہے کہ اپنے لئے جس قسم کی حکومت چاہے بنالے مگر جب تک یہ ملک اس قسم کا کوئی فیصلہ نہ کرے - اس وقت تک قیام امن کے لئے برطانی فوج کے استعمال میں ہمیں تامل نہ ہو گا - برطانیہ کو اہل یونان کی اکثریت کی حمایت حاصل ہے -

لنڈن ، ر دسمبر - کل مسٹر چرچل نے ہاؤس آف کامنز میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ جاپان کے ساتھ جنگ میں برطانیہ اور امریکہ کے نقصانات کے اعداد و شمار ابھی فراہم نہیں کئے گئے - بہرحال اس جنگ میں زیادہ نقصان امریکہ کا ہوا ہے -

پیرس ، ر دسمبر - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ وار سیلز کے محاذ پر ۲۵ ہزار جرمن نرغہ میں گھیر لئے گئے ہیں - شیر برگ کے مغرب میں جرمن فوج نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں جرمنوں نے لوئر رائن کے بند کاٹ دیئے ہیں جس سے ارنہم کے علاقہ میں [illegible] آ گیا ہے اور سیلاب شمال مغرب کی طرف بڑھ رہا ہے

ٹوکیو ، ر دسمبر - جاپان ریڈیو نے بیان کیا ہے - کہ کل رات اور آج صبح سویرے سے پھر امریکن ہوائی جہازوں نے ٹوکیو پر حملہ کیا - اور یہ حملہ جاپانیوں کو پریشان کرنے کے لئے کیا گیا ہے -

امریکن ہوائی جہازوں نے چین کے اڈوں سے اڑ کر منچوریا میں دشمن کے ٹھکانوں پر حملہ کیا - نقصان کی تفصیل کا ابھی علم نہیں ہو سکا -

ماسکو ، ر دسمبر - کل تیسری بار جنرل ڈیگال موسیو سٹالن سے ملے - موسیو مولوٹاف بھی موجود تھے -

دہلی ، ر دسمبر - نواب صاحب بھوپال نے جو آل انڈین پرنسز کے چانسلر ہیں - آل انڈیا سٹیٹس ایجوکیشن کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ جنگ کے بعد حکومت ملک کی بہبودی کی جو سکیمیں بنائے گی - ریاستیں اس میں پوری طرح تعاون کرینگی -

کانڈی ، ر دسمبر - کل اتحادی بمباروں نے سنٹرل اور شمالی برما کے دریائی علاقہ میں حملے کئے چندون کے محاذ پر جاپانیوں نے جو خندقیں کھود رکھی ہیں - ان پر بھی حملے کئے گئے - کلیوا کے محاذ پر جاپانی سخت مقابلہ کر رہے ہیں - بھامو سے کوئی تازہ خبر نہیں آئی -

چنکنگ ، ر دسمبر - جنوب مغربی چین میں دشمن نے توشان کے شہر پر قبضہ کر لیا ہے - چینی ذمہ دار افسروں کا بیان ہے کہ چین کی حالت نازک ہے - جاپانیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے ہند چینی کی سرحد سے چین پر ایک نیا حملہ شروع کر دیا ہے -

اعلیٰ درجہ کے مرکبات

ہمارے ہاں حسب ذیل مرکبات اعلیٰ سے اعلیٰ مفردات سے تیار کردہ موجود ہیں :-

(۱) حب جواہر مہرہ عنبری با محافظ شباب گولیاں (۲) زوجام عشق (۳) سونے کی گولیاں (۴) اکسیر الخضرا (۵) روح نشاط (۶) ذیابیطس کی دوائی - (۷) دوائی عسرت طمث (بند حیض کی گولیاں) (۸) سپاری پاک (۹) صندل پوڈر (۱۰) اکسیر دل (۱۱) تریاق الاطفال (۱۲) اکسیر ملیریا (۱۳) اکسیر جگر (۱۴) مرکب افسنتین (۱۵) اطریفل زمانی (۱۶) برشعثا (۱۷) دوائی بواسیر (۱۸) دوائی سنگرہنی (۱۹) حیاتین (۲۰) بہشت ماتی رس (۲۱) حب ایارج فیقرا (۲۲) خمیرہ گاؤزبان تریاقی یعنی روح نشاط (۲۳) قبض کشا گولیاں (۲۴) عصائے پیری - وغیرہ وغیرہ

عبد العزیز خان حکیم حاذق

مالک طبیہ عجائب گھر قادیان